غزل

پلکوں پہ احتیاط کا پردہ نہیں رہا
اس دل پہ اب دماغ کا پہرہ نہیں رہا

اُس کا رویہ پہلے کے جیسا نہیں رہا
وہ میرے ساتھ رہ کے بھی میرا نہیں رہا

دریا میں مل کے وسعتِ دریا اسے ملی
ناچیز اب کہاں کہ وہ قطرہ نہیں رہا

دیوار ہر قدم پہ نئی اٹھ رہی ہے اک
پہلے سا اپنے شہر کا نقشہ نہیں رہا

موسم سمیٹ لے گیا طغیانیاں تمام
اب ریت ریت ہے، دریا نہیں رہا

بے خوفیوں سے چھائے گا احساس پر جمود
خطرے کی ہے یہ بات کہ خطرہ نہیں رہا

خورشید اقبال
B. L. No. 5, H. No. 5, Galaxy Apartments, 3rd Floor, Flat No. 303
Kankinara, North 24 Parganas, West Bengal, India, PIN 743126
Email: keqbal@gmail.com
Website: www.khurshideqbal.com